تھراپی جس سے وی آئی ایچ کی انفیکشن کا علاج کیا جاتا ہے(انسانی امیونو وائرس)یہ چند مختلف دوائیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔یہ دوائیاں اثر انداز ہوتی ہیں اُس وقت جب یہ وائرس جسم کے مختلف سیلز میں داخل ہو کر اُن کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے جیسا کہ لفوسٹس ٹی سی ڈی 4یا ماکرو فاگوس(دیکھیے انفوبیتال نمبر 02انسانی نظام کے سیلز)

باوجود اِس کے،کہ وی آئی ایچ کا وائرس مکمل طور پر جسم سے نکل نہیں سکتا،مگر ہو سکتا ہے کہ یہ وائرس جسم کے سیلز کو کم نقصان پہنچائے کیونکہ جو سیلز متاثرہ ہو جاتے ہیں ہو سکتا ہے کہ وہ نئے وائرس پیدا کریں اور پھر جس سے وہ دوسرے سیلز کو بھی نقصاب پہنچا سکتے ہیں

وی آئی ایچ کے خلاف دوائیاں جو اِس وقت موجود ہیں وہ عام طور پر دستیاب ہیں پانچ بڑی دوائیوں کا ملاپ۔

1۔انہیبیدوریس پروتیبا۔یہ تسیما کو بلاک کرتا ہے،پروتیبا کو اور اُس نظام کو اِدھر اُدھر کرتا ہے جس سے نئے وائرس پیدا ہوتے ہیں متاثرہ سیلز کے ذریعے۔اور جس کے بعد جو وائرس بنتا ہے وہ فنکشن نہیں کرتا۔

انہیبیدوریس پروتیبا درج ذیل ہوتے ہیں۔ Aptivus® (tipranavir), Crixivan® (indinavir), Invirase® (saquinavir), Kaletra® (lopinavir+ritonavir), Norvir® (ritonavir), Prezista® (darunavir), Reyataz® (atazanavir), Telzir® (fosamprenavir), Viracept ® (nelfinavir).

2۔ انہیبیدوریس ٹرانسکرپتاسا انبرسا آنا لوگوس دے نکلیوسیدا/نیوکلوتیدو۔یہ روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سے ہونے والی انفیکشن سیلز(لفوسٹس ٹی سی ڈی 4یا ماکروفاگو)میں داخل نہ ہو۔

اینالاگوس نیکلوسیدوس/نیکلوتیدوس وہ یہ ہیں Combivir ® (AZT+3TC), Emtriva® (FTC), Epivir® (3TC), Kivexa ® (abacavir+3TC), Retrovir® (AZT), Trizivir® (abacavir+3TC+AZT), Truvada® (tenofovir+FTC), Videx® (ddl), Viread® (tenofovir), Zerit® (d4T),

3 ۔انہیبیدوریس ٹرانسکرپتاسا انبرسا جو آنالوگوس نہیں نیکلوسیدو۔یہ بھی روکتے ہیں کہ ٹرانسکرپتاسا انبرسا کو کہ یہ اِس طرح سے اثر کرے کہ کسی طریقے سے وی آئی ایچ کا وائرس سیلز میں داخل نہ ہو سکے مگر مختلف طریقے سے۔

جو آنالوگوس نیوکلوسیدوس نہیں وہ یہ ہیں۔ Intelence® (etravirina), Sustiva® (efavirenz) y Viramune® (nevirapina). Atripla ® contiene Sustiva® (y Truvada®).

4۔انہیبیدوریس داخلے والے۔یہ وہ ہے جو روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سیلز میں داخل ہو اُن کو متاثر کرنے کے لیئے(لفوسیتو ٹی سی ڈی 4یا ماکروفاگو)۔روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سیلز میں داخل ہو اُن کو متاثر کرنے کے لیئے۔

اپنی اثراتی نوعیت کے حساب سے یہ تقسیم ہوتے ہیں۔انہیبیدوریس فیوسی اون۔ Fuzeon® (T-20).

Antagonistas del correceptor CCR5: Celsentri® (maraviroc)

5۔انہیبیدوریس انٹگراسا۔یہ بند کرتے ہیں اُن راستوں کو جن سے وی آئی ایچ کا وائرس سیلز میں داخل ہو کر اُن کو متاثر کرتا ہے۔اور اگر یہ وائرس اِن نیوکلوئیک نہیں پہنچتا تو وہ اپنی پیداوار بھی نہیں بڑھا سکتا جس سے وہ پورے جسم کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

Isentress® (raltegravir)یہ ایک واحد دوائی ہے اِس فیملی کی۔

اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس وقت وی آئی ایچ نقل کرتے ہوئے کن دوائیوں سے اثر انداز ہوتا ہے آپ پڑھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 07وی آئی ایچ کا سرکل۔

وی آئی ایچ کے علاج کو شتر کر تھراپی بھی کہتے ہیں یا تارگا(تھراپی اینٹی ریٹرو ویرال انتہائی فعال)اور یہ مشتمل ہوتا ہے تین یا اِس سے زیادہ دوائیوں کے مرکب پر،عام طور پر کم از کم دو مختلف کلاسوں کا۔سب سے بہتر تھراپی وہ ہوتی ہے جو مختلف لوگوں کو بہتر ہو اُن کے جسمانی حالات کے مطابق،اچھے نتائج(کم یا متواتر رکھنا کارگاویال خاص لیول پر)اور ہو سکتا ہے کہ وہ معاف آئے یا پھر اُس کے دوسرے اثرات عام زندگی گزارنے میں اثر انداز ہوں یا ہو سکتا ہے کہ وہ انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال دیں۔اِس کا مطلب ہے کہ ایک اچھی تھراپی جو کسی ایک کے لیئے ہو ضروری نہیں کہ وہ تھراپی دوسرے شخص کو بھی معافق آئے۔جتنی بھی زیادہ دوائیاں میسر ہوں گی اُتنا ہی بہتر ہے کیوں کہ ہر انسان کے لیئے وہ مختلف بھی ہو سکتی ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
contact@gtt-vih.org
www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencionado por: GOBIERNO DE ESPAÑA – MINISTERIO DE SANIDAD, POLÍTICA SOCIAL E IGUALDAD – Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut – Programa de Prevenció i Assistència de la Sida
Ajuntament de Barcelona – Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Diputació Barcelona – Àrea de Benestar Social
Colaboran: TROPICAL DRASSANES – ETIS EQUIP DE TREBALL SOBRE IMMIGRACIÓ I SALUT

ایک انسان وی آئی ایچ کے ساتھ ہو مگر ہو سکتا ہے کہ اس کو کافی عرصہ تک دوائیوں کی ضرورت محسوس نہ ہو۔علاج تب شروع کیا جاتا ہے کہ یہ وائرس نظام انسانی کو متاثر کرنا شروع کر دے یعنی کوئی خطرناک انفیکشن یا دوسری مختلف قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں جس سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو۔اور اس صورت حال میں یہ جاننا کہ جسم کو کس حد تک نقصان ہوا ہے یہ دیکھا جائے گا کہ خون میں سی ڈی 4 کی مقدار کیا ہے۔اور اگر سی ڈی 4 کی تعداد 350 سے کم ہے تو مشورہ دیا جائے گا کہ اپنا علاج شروع کروا دیں۔اور اگر سی ڈی 4 کا ملاپ 350 یا 500 کے درمیان ہے تو بھی علاج شروع کرنے کو کہا جائے گا اگر کارگاوی آل بہت زیادہ ہے اور یا اگر کوئی بیماری لاحق ہو گئی ہے جس کا تعلق ایڈز سے ہو۔اور اگر سی ڈی 4 کا ملاپ 500 سے زیادہ ہے تو اس صورت میں علاج شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔

منفی اثرات۔

جیسا کہ ساری کی ساری دوائیاں جو کہ وی آئی ایچ کے علاج کے لیئے ہیں ان کے دوسرے منفی اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔آپ اس بات کا یقین کر لیں کہ آپ کا ڈاکٹر/ڈاکٹرا یا وی آئی ایچ علاج کرنے والا آپ کو اس کے منفی اثرات کے بارے میں پوری تفصیل سے آگاہ کرے اس دوائی کے متعلق جو آپ کھانے جا رہے ہیں،ان میں سے کچھ اثرات تھوڑے وقت کے بعد ختم بھی ہو جائیں گے وہ بھی اور وہ بھی جو خطرناک ہو سکتے ہیں وہ بھی اور اس میں سے اگر کوئی بھی منفی اثر ہونا شروع ہو اسی وقت اپنے ڈاکٹر/ڈاکٹرا کے پاس جائیں۔

مزاحمت۔

مزاحمت ہمیشہ اس وقت ہو سکتی ہے جب بھی وی آئی ایچ اپنی تعداد بڑھاتی جائے اس دوران جب آپ دوائیوں کا استعمال بھی کر رہے ہوں۔باوجود اس کہ کہ وی آئی ایچ کی مزاحمت کسی ایک دوائی سے ہو، یہاں پر ممکن ہے کہ دوسری اینٹی ریٹرو ویرال مفید ہو کہ اس سے کوئی مزاحمت نہ ہو۔جبکہ عام اوقات مزاحمت کا ہونا کسی ایک دوائی سے ہو سکتا ہے کہ اسی کلاس کی دوسری دوائی سے بھی ہو جس سے ہو سکتا ہے کہ مستقبل میں علاج میں کمی کر دی جائے۔

دوائی کا نہ کھانا یا وقتِ مقررہ پر نہ کھانا اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ مزاحمت ہو۔یہ نہایت ضروری کہ دوائی کھانی اسی وقت شروع کی جائے جب آپ کو یقین ہو کہ آپ اسے ہر روز وقتِ مقررہ پر کھا سکتے ہیں۔اگر آپ محسوس کریں کہ جو دوائی آپ کو دی جا رہی ہے وہ آپ بعض معاملات کی وجہ سے وقتِ مقررہ پر نہیں کھا سکتے تو اسی وقت اپنے ڈاکٹر/ڈاکٹرا سے بات کریں۔(اس کے لیئے آپ دیکھیں انفوویتال نمبر 46 مزاحمت کا ہونا)۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
contact@gtt-vih.org
www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencionado por:
GOBIERNO DE ESPAÑA — MINISTERIO DE SANIDAD, POLÍTICA SOCIAL E IGUALDAD
Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut
Programa de Prevenció i Assistència de la Sida
Ajuntament de Barcelona
Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Diputació Barcelona
Àrea de Benestar Social
Colaboran:
TROPICAL DRASSANES
ETIS EQUIP DE TREBALL SOBRE INMIGRACIÓ I SALUT